Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

جمعہ 26- نومبر 1999ء - 17 شعبان 1420 ہجری - 26- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 269

حصول رشد اور شرور نفس سے بچنے کی دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو حصینؓ کو یہ دعا سکھائی۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمنی رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

اے اللہ رشد وہدایت کی باتیں میرے دل میں ڈال اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کو جیسا کہ وہ ہے کسی غلطی کے بدوں شناخت کرنا اور اسی دنیا میں سچے اور صحیح طور پر اس کی ذات وصفات کی معرفت حاصل کرنا ہی تمام روشنیوں اور تجلیات کی کلید ہے۔ اسی سے وہ آگ پیدا ہوتی ہے جو پہلے انسان کی گنہگار حالت پر موت وارد کرتی ہے اور اس کو جلا دیتی ہے اور پھر اس کو نور عطا کرتی ہے۔ جس سے وہ گناہ کو شناخت کرتا اور اس کی زہر پر اطلاع پا کر اس سے ڈرتا اور دور بھاگتا ہے۔ پس یہی وہ دو قسم کی آگ ہے جو ایک طرف گناہ کو جلاتی اور دوسری طرف نیکیوں کی قدرت عطا کرتی ہے اور اس کا نام جلال اور جمال کی آگ ہے۔ کیونکہ گناہ سے تو جلالی رنگ اور ہیبت ہی سے بچ سکتا ہے۔ جب یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ اس گناہ کی سزا میں شدید العذاب ہے اور مالک یوم الدین ہے' تو انسان پر ایک ہیبت طاری ہو جائے گی جو اس کو گناہ سے بچالے گی۔ اور جمال نیکیوں کی طرف جذب کرتا ہے۔ جبکہ یہ معلوم ہو جائے کہ خدا تعالیٰ رب العالمین ہے۔ رحمٰن ہے۔ رحیم ہے۔ تو بے اختیار ہو کر دل اس کی طرف کھینچا جائے گا اور ایک سرور اور لذت کے ساتھ نیکیوں کا صدور ہونے لگے گا۔ جیسے چاندی یا سونے کے صاف کرنے کے واسطے ضروری ہے کہ اسے کٹھالی میں ڈال کر خوب آگ روشن کی جاوے۔ اس سے اس کا وہ سارا میل کچیل جو ملا ہوا ہوتا ہے فی الفور الگ ہو جاتا ہے اور پھر اس کو عمدہ اور خوب صورت زیور کی شکل میں لانے کے واسطے جو کسی حسین کے لئے بنایا جائے اس بات کی ضرورت ہے کہ پھر آگ دے کر اسے مفید مطلب بنایا جائے۔

جب تک وہ ان دونوں آگوں کے بیچ میں رکھا نہ جاوے' وہ خوبصورت اور درخشاں زیور کی شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ اسی طرح انسان جب تک جلالی اور جمالی آگ میں ڈالا نہ جائے وہ گناہ سوز فطرت لے کر نیک بننے کے قابل نہیں ہوتا۔

اس لئے پہلے گناہ جلایا جاتا ہے اور پھر جمالی آگ سے نیکی کی قوت عطا ہوتی ہے اور پھر فطرت میں ایک روشنی اور چمک آتی ہے جو نیکی اور بدی میں تمیز بنا کر نیکی کی طرف جزب کرتی ہے۔ اس وقت ایک نئی پیدائش ملتی ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 6)

وقف جدید کا مالی سال اور انصار اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کا مالی سال قریب الاختتام ہے لہٰذا تمام زعماء' زعماء اعلیٰ اور ناظمین کرام سے گذارش ہے کہ اپنی مجلس / مجالس کے وعدہ جات اور وصولی کا از سر نو جائزہ لے کر نہ صرف تدریجی وصولی / ادائیگی کو یقینی بنائیں بلکہ انصار کے وعدہ جات کو' دوران سال نازل ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو مد نظر رکھ کر' اپنی مالی وسعت اور حیثیت سے ہم آہنگ اور بلند کر کے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سرخرو ہونے کی تاکید و تلقین کریں۔ اسی طرح معاونین خصوصی' معیار اول و دوم کی تعداد کو بھی بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ سب انصار کو مقبول خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ۔ پاکستان)

خصوصی درخواست دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں

جیسا کہ احباب کو بذریعہ الفضل اطلاع ہو چکی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب چند دن سے زیادہ علیل ہیں۔ انفیکشن کا اثر ہے بے ہوشی کی کیفیت طاری ہے اور فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں کہ شافی مطلق اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ماہر امراض دل کی آمد

○ مکرم بریگیڈئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 99-11-28 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج معالجہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض فضل عمر ہسپتال ربوہ کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر ۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث نمبر 28

مجالس امانت ہیں

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مجالس امانت ہیں سوائے تین قسم کی مجالس کے 'ناجائز خون بہانے پر مشورہ ہو۔ بدکاری کا منصوبہ ہو یا ناحق مال دبانے کا پروگرام ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب نقل الحدیث)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

جب آپ بات کر رہے ہیں تو بات کرنے کے وقت کون سا حق قائم ہوتا ہے 'کس پر حق قائم ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں مجالس کا قیام امانت سے ہے۔ سوائے تین مجالس کے۔ اب یہ ایک بہت ہی اہم بات ہے۔ جس پر عمل کرنے کی بے انتہا ضرورت ہے۔ جب آپ ایک بات کہہ دیں وہ امانت ہو گئی تو اس کا یہ بھی تو مطلب ہے کہ ایک مجلس میں جو بات 'جو منصوبہ بنایا جائے وہ بھی امانت ہو گئی یہ اس کا ایک طبعی نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر یہ درست ہے تو پھر کوئی کسی قسم کا منصوبہ بنا رہا ہو جس نے وہ بات سنی ہو وہ امین ہو جائے گا اور وہ اسے آگے ظاہر کر ہی نہیں سکتا۔ یہ خطرہ ہے۔ آنحضرت ﷺ دیکھیں کتنی باریکیوں سے ان خطرات پر آگاہ ہیں اور ہمیں نصیحت فرماتے ہیں کہ ان خطرات میں مبتلا نہیں ہونا۔

سنن ابی داؤد کی روایت ہے (-) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ مجالس امانت ہیں جو باتیں اس میں کہی جائیں گی وہ آخری بات جس شکل میں بھی کی گئی ہے آپ اس کے امین بن گئے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بات اتنی ہی کہیں جو آگے کہنی ہے لیکن اس کے ساتھ **بعض مجالس میں یہ شرط ہوتی ہے کہ یہ راز کی بات ہے اور جب یہ شرط ہو جائے تو خواہ وہ بات اتنی ہی ہو جو آپ سے کی گئی ہے آپ آگے کہنے کے مجاز نہیں رہتے۔ یہ بھی امانت کا ایک پہلو ہے۔**

بعض دفعہ امانتیں رکھوائی جاتی ہیں اس شرط کے ساتھ کہ کسی کو بتانا نہیں۔ چنانچہ کئی لوگ ہیں وہ اس طرح امانت رکھ جاتے ہیں کہ کسی کو پتہ نہ چلے 'بعض امانتیں میرے پاس بھی ایسی رکھوائی گئیں جس میں بیویوں نے کہا ہمارے خاوند کو نہ پتہ چلے کہ یہ ہم نے امانت رکھوائی ہے۔ کیونکہ اس سے خاوندوں کے دل میں بدظنی پیدا ہو سکتی تھی۔ بعض دفعہ عورتوں نے بے چاریوں نے اپنی محنت کر کے کوئی مال کمایا ہوتا ہے اور مجھے علم ہوتا ہے کہ دیانت دار عورتیں ہیں۔ اگر وہ خاوند کو پتہ چل جائے کہ انہوں نے کما کے رکھا تھا اور مجھ سے چھپا کے رکھا ہے تو بعض خاوند دوسروں کے مال پر بڑے شیر ہوتے ہیں۔ وہ پھر غصہ کرتے ہیں کہ تم نے یہ بات' یہ چیز کیوں مجھ سے چھپائی اور اکثر عورتیں ہیں جو رکھنا چاہتی ہیں تاکہ آئندہ کسی نیک موقع پر خرچ کر سکیں۔ تو میں بھی پوری تحقیق کے بعد پھر امانت رکھ لیتا ہوں اور کبھی ان کے خاوندوں کو ہوا تک نہیں لگنے دی کہ ان کی بیوی نے یہ امانت رکھوائی ہے۔

پس امانت کے یہ سارے مضامین ہیں جو حضرت رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمادئے ہیں کوئی پہلو بھی باقی نہیں چھوڑا۔ فرمایا ایسی صورت میں امین ہو جاؤ گے تم 'تم نے وہ بات آگے نہیں کرنی' کسی صورت میں نہیں کرنی سوائے تین قسم کی مجالس کے۔ ان میں تم امین نہیں رہے بلکہ امانت کا مضمون ہی بدل گیا۔ اگر ان باتوں کو بیان نہیں کرو گے تو پھر امین نہیں ہو گے۔ اگر بیان کرو گے اور متعلقہ آدمیوں تک بیان کرو گے تو امین 'نہیں کرو گے تو غیر امین 'یعنی خائن سمجھے جاؤ گے۔ یہ وہ مضمون ہے جس میں فرمایا کہ سوائے تین مجالس کے 'ناحق خون بہانے پر مشورہ ہو۔ اب بے شمار ایسے واقعات بدقسمتی سے ہمارے ملک پاکستان ہی میں ہو رہے ہیں جہاں خون ناحق بہانے کے مشورے کئے جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص بتا دے تو اس کو بھی قتل کر دیا جاتا ہے یعنی کوشش کی جاتی ہے کہ اس کو بھی قتل کر دیں۔ کراچی میں جو "حقیقی" "غیر حقیقی" کے قصے چل رہے ہیں ان کی تفصیل میں تو میں نہیں جا سکتا لیکن اتنا پتہ ہے کہ وہ لوگ جو منصوبہ بناتے ہیں کسی کو قتل کرنے کا خواہ وہ مہاجرین کی طرف سے ہو یا حکومت کی ایجنسیوں کی طرف سے ہو یا ہندوستان یا غیر ملکوں کی طرف سے ہو اس تفصیل میں میں نہیں جانا چاہتا مگر اتنا مجھے علم ہے کہ جب اس منصوبے کا انکشاف کرایا جائے حکومت کے اوپر یا انصاف قائم رکھنے والے اداروں پر تو اکثر ان کا بدلہ اتارا جاتا ہے اور ان کو قتل کی دھمکی دی جاتی ہے یا قتل کر دیا جاتا ہے۔ تو یہ وہ ایک معاملہ ہے جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے چودہ سو سال پہلے متنبہ فرما دیا تھا کہ **اگر خون ناحق کا منصوبہ ہے تو یاد رکھنا تمہاری امانت کا تقاضا یہ ہے کہ متعلقہ عہدیداروں تک ضرور بات کو پہنچاؤ۔ وہاں امانت کا مفہوم بدل گیا۔ اگر یہ بات نہیں پہنچاؤ گے تو تم امین نہیں ہو گے' پھر تم نے خیانت کی۔ جس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ اگر ایسی مجلس ہو تو پیشتر اس کے کہ بات آگے بڑھے فوراً انسان اٹھ کر آجائے۔**

اگر ڈرپوک ہے یا سمجھتا ہے کہ میرے حالات اجازت نہیں دیتے کہ میں یہ خطرہ مول لوں تو بہتر یہ ہے کہ اس مجلس سے یہ کہہ کر جدا ہو جائے کہ مجھ پر اعتبار نہ کرو کیونکہ اگر ایسی بات تم نے کی اور مجھے اس منصوبے کا علم ہو گیا تو مجھ سے بات نکل جائے گی۔ یہ کہہ کر وہ اپنی جان بچا سکتا ہے اور اپنی امانت بھی بچا سکتا ہے۔ تو وہ لوگ جو روزمرہ آج کل پاکستان میں ان مسائل کا شکار ہیں ان کے لئے یہ نصیحت ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اپنی کمزوری کی وجہ سے اپنی جان بچائیں اور اپنا ایمان بچائیں۔ لیکن اگر آپ اس منصوبے میں بیٹھے رہے تو پھر خواہ کوئی بھی قیمت دینی پڑے خواہ جان کی قیمت دینی پڑے امانت کا مضمون یہ ہے کہ امانت ادا کرو اور بے ایمان کے راز کو راز نہ سمجھو' وہ دوسروں تک پہنچاؤ یعنی حکومت یا ان ذمہ دار آدمیوں تک پہنچاؤ جو اس کا ازالہ کر سکتے ہیں۔

دوسری چیز ہے بدکاری کا منصوبہ۔ اب یہ منصوبے بھی بہت بن رہے ہیں۔ ہر ملک میں بنتے ہوں گے۔ لیکن بعض ممالک میں باقیوں سے زیادہ بنتے ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ پولیس بھی ان منصوبوں میں شامل ہوتی ہے۔ مل کر کئی لوگوں کے ساتھ بدکاری کا منصوبہ بنایا جاتا ہے اور آئے دن پکڑے بھی جاتے ہیں اور بہت ہیں جو نہیں بھی پکڑے جاتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس منصوبے کا اگر علم ہو جائے تو لازم ہے کہ متعلقہ عہدیداروں تک اس بات کو پہنچا دو ورنہ تم خائن ہو گے۔ تو بات کر دینا امانت کی علامت ہے اور بات کو روک لینا خیانت کی علامت ہے۔

پھر فرمایا جس میں کسی کا مال ناحق دبانے کا منصوبہ ہو۔ اور یہ منصوبے بھی اس کثرت سے بنتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ پاکستان کے حالات کا تو ہمیں علم ہوتا رہتا ہے' اخبارات میں آتے رہتے ہیں اور لوگ بھی لکھتے رہتے ہیں۔ وہاں تو ایک دوسرے کا مال

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ سے

جلسہ سالانہ انگلستان- 1999ء

مزید معلومات و تفصیلات

جلسہ سالانہ انگلستان 1999ء دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی سب سے بڑی تقریب تھی۔ اس کے پروگرام ایم ٹی اے سے براہ راست نشر کئے گئے جلسہ کے پروگراموں کے متعلق بہت سی معلومات اور تفصیلات ادارہ الفضل نے ایم ٹی اے سے استفادہ کرتے ہوئے پیش کیں۔ اس کے بعد الفضل انٹرنیشنل اور مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے مزید معلومات بہم پہنچائیں جو ہدیہ قارئین کی جا چکی ہیں۔ ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ کے شمارہ ستمبر اکتوبر 99ء میں جلسہ کے متعلق کچھ اور معلومات شائع ہوئی ہیں۔ جو ریکارڈ کی خاطر درج کی جا رہی ہیں۔

(ایڈیٹر)

مارکیاں

امسال مردوں اور عورتوں کے جلسہ گاہ کے طور پر نصب کی جانے والی مارکیاں جرمنی سے منگوائی گئی تھیں جو گذشتہ سالوں کی نسبت بڑی اور کشادہ تھیں۔ ان مارکیوں میں نیچے لکڑی کا فرش لگایا گیا تھا جس پر قالین بچھائے گئے تھے۔

○ مردانہ مارکی کے آخر پر بیٹھے ہوئے احباب اور خواتین کی مارکی میں حسب ضرورت جگہ جگہ شارٹ سرکٹ ٹی وی سیٹ مہیا کئے گئے تھے۔

اجلاسات کی صدارت

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 31۔ جولائی 1999ء کو صبح کے اجلاس کی صدارت مکرم و محترم باوا ایف' تراولے صاحب امیر جماعت احمدیہ گیمبیا نے کی۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم مکرم ہانی طاہر صاحب آف فلسطین نے کی۔ ترجمہ مکرم باسط رسول صاحب نے پڑھا اور اردو منظوم کلام مکرم عصمت اللہ صاحب آف جاپان نے پڑھ کر سنایا۔

○ جلسہ سالانہ کے تیسرے روز یکم اگست 1999ء بروز اتوار صبح کے اجلاس کی صدارت مکرم و محترم ہبتہ النور فرخانن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم مکرم الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے کی اور ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا۔ نظم مکرم طاہر ندیم صاحب آف شام نے پڑھی۔ جبکہ اجلاس کے اختتام پر دو نظمیں پڑھی گئیں۔ پہلے مکرم شریف عودہ صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے قصیدہ کے چند اشعار سنائے اور پھر مکرم داؤد احمد عابد صاحب نے اردو منظوم کلام پیش کیا۔

جلسہ کی تقاریر

درج بالا دونوں اجلاسات میں جن مقررین نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں ان کے اسماء مع عناوین یہ ہیں:-

○ ہمارے آباء و اجداد کی عظیم الشان قربانیاں اور ان کے شیریں ثمرات (انگریزی) از مکرم و محترم محمد ارشد احمدی صاحب' صدر جماعت احمدیہ سٹیونیج۔

○ حضرت اقدس مسیح موعود کا صبر و استقلال (انگریزی) از مکرم و محترم طاہر سلبی صاحب' ریجنل مشنری سکاٹ لینڈ۔

○ رسول مقبول ﷺ کا مبارک انداز تبلیغ (اردو) از مکرم و محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب' نائب امیر برطانیہ و امام بیت الفضل لندن۔

○ قرآن مجید۔ سب انسانوں کے لئے پیغام ہدایت (انگریزی) از مکرم و محترم بلال ایٹکن سن صاحب آف ہارٹلے پول۔

○ اسلام کی ترقی میں مساجد کا کردار (اردو) از مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب (او۔ بی۔ ای) امیر جماعت احمدیہ برطانیہ۔

(نوٹ: ان تقاریر کی آڈیو / ویڈیو کیسٹس شعبہ سمعی و بصری جماعت احمدیہ برطانیہ کے دفتر واقع بیت الفضل لندن سے دستیاب ہیں اور بذریعہ ڈاک بھی منگوائی جا سکتی ہیں)۔

پیغامات

جلسہ سالانہ 1999ء کے موقع پر موصول ہونے والے اہم شخصیات کے پیغامات میں سے صرف تین پیغامات جلسہ گاہ میں پڑھ کر سنائے گئے۔ آنریبل Leon Konan Koffi وزیر مذہبی امور آئیوری کوسٹ نے صدر مملکت آئیوری کوسٹ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ غانا نے غانا کے صدر مملکت کا پیغام پڑھ کر سنایا اور جناب ٹونی کولین ممبر آف پارلیمنٹ یوکے نے وزیر اعظم برطانیہ ٹونی بلیئر کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

تراجم

جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مختلف خطابات اور دیگر اہم پروگراموں کا مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کرنے کی سعادت درج ذیل احباب کو حاصل ہوتی رہی:-

انگریزی:- مکرم خلیل الرحمان ملک صاحب' مکرم ڈاکٹر طارق باجوہ صاحب' مکرم بشارت احمد نذیر صاحب۔

عربی:- مکرم مولانا عبدالمومن طاہر صاحب' مکرم مولانا عبدالمجید عامر صاحب' مکرم طاہر ندیم صاحب' مکرم داؤد احمد عابد صاحب' مکرم محمد احمد ندیم صاحب' مکرم عبادہ بربوش صاحب۔

بنگالی:- مکرم مولانا فیروز عالم صاحب' مکرم محمد عبدالہادی صاحب' مکرم عبداللہ شمس بن طارق صاحب' مکرم منظور عالم صاحب سکدار' مکرم ڈاکٹر مجاہد احمد صاحب۔

فرانسیسی:- مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب' مکرم شرافت احمد صاحب' مکرم نوید مارٹی صاحب' مکرم جمال ٹیسٹمال صاحب۔

جرمن:- مکرم عبدالباسط طارق صاحب' مکرمہ شائلہ ناگی صاحبہ' مکرم طارق حبیب صاحب۔

بوسنین:- مکرمہ فہریجہ اوڈیک صاحبہ' مکرمہ ملیحہ باجرہ مووک صاحبہ۔

ٹرکش:- مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب' مکرمہ امینہ چقماق صاحبہ' مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب' مکرم منیر احمد منور صاحب۔

روسی:- مکرم راویل بخاریو صاحب' مکرم نریم محمد صاحب۔

البانین:- مکرم موسیٰ رستمی صاحب۔

انڈونیشین:- مکرم سیوطی عزیز احمد صاحب' مکرم عطاء الرزاق صاحب' مکرم عبدالمووبط صاحب۔

سپینش:- مکرم فضل الٰہی قمر صاحب' مکرم ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب۔

اردو:- مکرم مرزا نصیر احمد صاحب' مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب' مکرم محمد الیاس منیر صاحب۔

مہمانان خصوصی

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر بہت سے مہمانان خصوصی تشریف لائے جن کا تعلق برطانیہ سے بھی تھا اور دنیا کے دیگر ممالک سے بھی۔ ان مہمانوں کے استقبال کے لئے دو شعبہ جات قائم تھے۔ ایک شعبہ برطانیہ کے مہمانوں کے استقبال کا ذمہ دار تھا جبکہ دوسرا بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت سرانجام دینے پر مامور تھا۔

○ جلسہ سالانہ 1999ء میں شامل مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے بہت سے مہمانوں میں حسب ذیل اہم شخصیات بھی شامل تھیں:-

○ سینیگال سے تعلق رکھنے والے سابق رکن پارلیمینٹ جو احمدی ہیں۔
Mr. Kabana Kaba Jakate

○ سینیگال کی احمدی رکن پارلیمینٹ
Mrs.Cira Sow

○ قازقستان کے ایک معروف طبی جریدہ کے ایڈیٹر جو احمدی ہیں:-
Mr. Seisenbayev Askar

○ قازقستان میں فلاسفی کے پروفیسر
Mr.Artemeyv Artur

○ قازقستان سے تعلق رکھنے والی Miss Vassilkova Larissa جو اقوام متحدہ میں منشیات پر قابو پانے کے سلسلہ میں رابطہ افسر مقرر ہیں۔

○ بینن میں ایک علاقہ کے احمدی بادشاہ
H. E .Okpecha Ladoumi Fatai

○ بینن میں ایک علاقہ کے احمدی چیف امام
Imam Abdou Mamah

○ آئیوری کوسٹ کے صدر مملکت کے گورنر Mr. Havding Philippe

○ آئیوری کوسٹ کے منسٹر آف اسٹیٹ Mr.Leon Konan Koffi اور ان کی اہلیہ محترمہ۔

○ چین کی مرکزی اسمبلی کے رکن
Mr.Zhang Jia Shun

○ اسی طرح وہ مہمان جو برطانیہ سے ہی تعلق رکھتے تھے' ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ذیل ہیں:-

محترمہ ورجینیا باٹملی ممبر آف برٹش پارلیمینٹ (ان کے حلقہ انتخاب میں اسلام آباد واقع ہے)۔

○ محترم جناب ٹونی کولین ممبر آف برٹش پارلیمینٹ (از ٹوٹنگ)۔

○ محترم جناب پال کلارک ممبر آف برٹش پارلیمینٹ (از جلنگھم)۔

○ محترم جناب سٹیو کیب ہال گرین برمنگھم ممبر آف برٹش پارلیمینٹ۔

○ اسلام آباد کے قریبی شہر فارن ہیم کے محترم میئر نے بھی شرکت کی۔

○ جناب جان سینڈی ڈپٹی میئر ویورلی کونسل۔

○ جناب گوپال سنگھ دھلن میئر آف ہنسلو۔

○ محترمہ چیف لولا آبیورنڈ میئر آف وانڈزورتھ' لندن۔

○ سرے کاؤنٹی کونسلر مسز کیملا انگلس۔

اس کے علاوہ بہت بڑی تعداد میں کونسلرز اور مختلف کونسلوں کے لیڈر بھی شریک ہوئے جن کا تعلق وانڈزورتھ' ویورلے' فارن ہیم' ٹلفورڈ اور مرٹن کی کونسلوں سے تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ مسٹر بلیر چیف کانسٹیبل آف سرے۔

○ سپرنٹنڈنٹ پولیس فارن ہیم فار سپیشل برانچ۔

○ مقامی چرچ کے پادری جناب آرچ ڈیکن ڈینس ایڈ۔

○ اس کے علاوہ ٹلفورڈ سے تعلق رکھنے والے تقریباً سارے کونسلر اور بہت سے مقامی مہمان بھی تشریف لائے۔

○ معزز مہمانوں میں برطانیہ میں بھارت کے ہائی کمیشن کے نمائندے جناب ایم۔ سی۔ نقھانی بھی شامل تھے۔ نیز کیمرون اور غانا کے نمائندگان بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

○ امسال شعبہ سمعی و بصری کی طرف سے بارہ زبانوں میں رواں تراجم کا انتظام تھا۔ کل 895۔ افراد نے تراجم سے لطف اندوز ہونے کے لئے وائرلیس سیٹ استعمال کئے جبکہ ایک ہزار سیٹ مہیا کئے گئے تھے۔ مختلف بڑی زبانوں کے لئے استعمال ہونے والے سیٹوں کی تعداد اس طرح ہے:۔

انگریزی=625 عربی=70 جرمن=120

فرانسیسی=80

○ مردانہ جلسہ گاہ کے آخری حصہ میں آٹھ اور زنانہ جلسہ گاہ میں چوبیس ٹی۔ وی سیٹ نصب کئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ اسلام آباد میں اٹھارہ دیگر مقامات پر ٹی۔ وی سیٹ مہیا کئے گئے تھے تاکہ ڈیوٹیاں دینے والے افراد بھی جلسہ کی کارروائی سے محروم نہ رہیں۔

○ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے چالیس ممالک سے خواتین تشریف لائیں۔ جرمن سے آنے والوں کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی جبکہ پاکستان سے دو سو اکیالیس، انڈونیشیا سے بیس، فلسطین سے پچیس، امریکہ سے ایک سو اور کینیڈا سے اٹھاسی خواتین آئیں۔

اس کے علاوہ ناروے، ہالینڈ، قازقستان، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، کینیا، ہندوستان، جاپان، ماریشس، یوگنڈا، آسٹریلیا، سینیگال، بورکینا فاسو، نائیجیریا، سعودی عرب، ڈنمارک، فرانس، بلجیئم، پولینڈ، غانا، متحدہ عرب امارات، اٹلی، ہانگ کانگ، آئرلینڈ، تھائی لینڈ، بوزینا، تنزانیہ، بنگلہ دیش، گیمبیا، سپین، یمن، نیوزی لینڈ، عمان اور ساؤتھ افریقہ وغیرہ سے بھی مختلف تعداد میں خواتین کو اس جلسہ میں شرکت کا موقعہ ملا۔ الحمدللہ۔

○ جلسہ کے دوسرے روز مستورات کا اپنا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت محترمہ قانتہ شاہدہ راشد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے کی۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم مکرمہ قرۃ العین چو صاحبہ نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ مکرمہ خولہ شمس صاحبہ نے پڑھا۔ نظم مکرمہ وجیہہ باجوہ صاحبہ نے پیش کی جس کا ترجمہ ڈاکٹر امتہ القدوس ایاز صاحبہ نے پڑھا۔

اس کے بعد "آنحضرت ﷺ کے عورتوں پر احسانات" کے موضوع پر مکرمہ صفیہ سلام صاحبہ سیکرٹری دعوت الی اللہ لجنہ اماء اللہ برطانیہ نے تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرمہ سلمیٰ مبارکہ خان صاحبہ آف یارکشائر کی تھی جس کا موضوع تھا "احمدی خواتین کے لئے خدمت کے میدان" دونوں تقاریر انگریزی زبان میں تھیں۔

○ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں جن احباب کو نماز تہجد کی امامت کا موقع ملا ان کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

○ مکرم قاری نواب احمد صاحب گنگوہی آف قادیان

○ مکرم حافظ گل محمد صاحب آف ناروے

○ مکرم حافظ فضل ربی صاحب آف لندن

○ مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت غانا

○ مکرم مولانا محمد عمر صاحب مربی سلسلہ کبابیر

○ جن احباب نے نماز فجر کے بعد درس القرآن یا درس الحدیث دینے کی سعادت حاصل کی ان کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

○ مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت غانا

○ مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مربی سلسلہ

○ مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب آف اسلام آباد (یوکے)

○ مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب آف اسلام آباد (یوکے)

○ شعبہ تربیت کی طرف سے حضرت مسیح موعود کے منتخب ارشادات احباب میں فوٹو کاپی کرکے تقسیم کئے جاتے رہے۔

○ شعبہ تربیت نے نماز تہجد کے وقت رہائش گاہوں میں جاکر "صل علیٰ" کے ذریعہ احباب کو جگانے کا فریضہ ادا کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل انٹرنیشنل سے

مجلس انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع 1999ء

مجلس انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع 17-18-19 ستمبر 1999ء کو اسلام آباد میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔

امسال حاضری گزشتہ سال کی نسبت نمایاں طور پر زیادہ رہی۔ گزشتہ سال کل حاضری 607 تھی جبکہ امسال 964۔ افراد شامل ہوئے۔ بہت سے ایسے انصار جو پہلے کسی اجتماع میں تشریف نہیں لائے تھے، اس بار شریک ہوئے۔

دوران سال حضور ایدہ اللہ کی ہدایات کی روشنی میں مجلس انصار اللہ کے زیر انتظام نئے احمدیوں کے لئے مختلف مقامات پر تربیتی پروگرام منعقد ہوئے۔ اجتماع کے پہلے روز کا پروگرام بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی۔ باربے کیو اور ڈنر کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں نئے احمدیوں نے سوالات کئے۔ مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن، مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ یوکے اور مکرم ہادی علی چوہدری صاحب نے سوالات کے جواب دیئے۔ اس پروگرام میں اکیاون نئے احمدی شامل ہوئے۔

18۔ ستمبر بروز ہفتہ صبح نو بجے مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اور بعد ازاں تلاوت و نظم کے ساتھ اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب صدر مجلس انصار اللہ یوکے نے احباب کو خوش آمدید کہا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں انصار کو وقت کی پابندی، عہد کو نبھانے اور اپنے خاندان کی تربیت کی طرف توجہ دینے کی تاکید کی اور اجتماعی دعا کروائی۔

امسال تلاوت قرآن کریم، نظم، تقاریر اور پیغام رسانی کے مقابلے بڑے دلچسپ رہے۔ قرآن کریم کے پہلے دو رکوع کے لفظی ترجمہ کا امتحان بھی لیا گیا اور زعماء میں تعلیمی سلیبس کی کاپیاں تقسیم کی گئیں۔ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑیں، والی بال، رسہ کشی، کلائی پکڑنا، کرکٹ بال پھینکنا اور میوزیکل چیئر شامل تھیں۔

اجتماع میں دعوت الی اللہ کے سیمینار کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ گزشتہ سال پانچ موضوعات پر مختلف گروپوں نے بحث کی تھی۔ امسال ریجنل ناظمین نے سالانہ رپورٹ اور آئندہ سال کا لائحہ عمل پیش کیا۔ نیز بعض نواحمدیوں نے اپنے قبول احمدیت سے پہلے اور بعد کے حالات بیان کئے۔

اجتماع کے دوران مختلف علماء بزرگان سلسلہ نے بھی انصار سے خطاب کیا۔ مکرم نصیر احمد قمر صاحب مدیر الفضل انٹرنیشنل و ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن نے اپنی تقریر میں سورہ جمعہ کے حوالہ سے یوم الجمعہ کے مضمون کو واضح کرتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے اور نماز اور ذکر الٰہی کے مضمون کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم مرزا عبدالحق صاحب صوبائی امیر پنجاب نے "برکات خلافت اور خلفاء احمدیت کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے سولہ سال کی عمر میں بیعت کرنے کے بعد سے اپنی ذات میں جو برکات خلافت مشاہدہ کیں انہیں موثر طور پر بیان کیا اور یہ کہ جماعت پر آنے والے ابتلاء خلافت کی برکت سے جماعت کی ترقی کا موجب بن گئے۔

اتوار کو ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے مختلف مقابلہ جات میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ پھر صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے انصار سے خطاب کرتے ہوئے تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کمپیوٹر کے فوائد اور نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے بچوں کی مصروفیات پر نظر رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اسی طرح مغربی تہذیب کی اچھی باتیں مثلاً سچ بولنا اور ہر بات کی وجہ جاننا وغیرہ اپنانے کے لئے کہا۔

امسال کارگزاری کی بنیاد پر مقابلہ بین المجالس میں حلقہ بیت الذکر اول رہا۔ ہنسلو دوم اور ٹوٹنگ تیسرے نمبر پر آیا۔ علم انعامی کا حقدار لندن قرار پایا۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے مکرم رفیق احمد جاوید صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ لندن ریجن کو علم انعامی عطا کیا۔

اجتماع کا اختتامی اجلاس 19۔ ستمبر بروز اتوار شام چار بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد عہد دہرایا گیا اور نظم کے بعد مختلف مقابلہ جات میں اول آنے والوں کو مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور صدر انصار اللہ پاکستان نے انعامات دیئے اور بعد ازاں انصار سے مختصر خطاب کیا۔

آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک ارشاد کی روشنی میں بتایا کہ ہمارے غالب آنے کے ہتھیار، استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت وغیرہ امور ہیں۔ آپ نے خصوصیت سے دینی علوم کی واقفیت کے پہلو کو تفصیل سے بیان کیا اور صحبت صالحین کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم رفیق حیات صاحب نے اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش کی اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مکرم امیر صاحب یو۔کے نے اختتامی خطاب میں انصار کو اجتماع کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور صدر مجلس کی کوششوں کو سراہا۔ آپ نے معزز مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 نومبر 99ء)

تحریک جدید کے مطالبہ

سادہ زندگی کی اہمیت

○ حضرت مصلح موعود نے ہمیں دین کے لئے قربانی کی اہلیت کو بڑھانے کے لئے جو سادہ زندگی کی راہ دکھائی ہے اس کی کسی قدر تفصیل حضور کے حسب ذیل ارشاد میں پائی جاتی ہے فرمایا

"جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کرلیتی جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہو جاتی جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں"

(خطبات ص 175)

روزمرہ کی زندگی میں سادگی اور کفایت مدنظر رکھنے کی یہ تعلیم ہمیں انشاء اللہ ایک بہترین خادم دین بنادے گی۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

موٹاپا - صحت یا بیماری

"تندرستی ہزار نعمت ہے" کہنے کو تو سب ہی کہتے ہیں لیکن اس ضرب المثل کی سچائی کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص کسی قسم کی تکلیف یا بیماری میں مبتلا ہو اور موٹاپا بھی تو ایک بیماری ہی ہے۔ حالانکہ بعض لوگ اسے صحت مندی کی علامت سمجھتے ہیں۔ کیا یہ صحت مندی ہے؟ ذرا کسی ضرورت سے زیادہ موٹے آدمی سے پوچھئے، حقیقت آپ پر واضح ہو جائے گی اور اگر آپ خود بھی، خدانخواستہ، ایسے ہی صحت مند ہیں، یعنی موٹاپے کا شکار ہیں تو آپ سے بہتر اس صحت مندی کی "برکات" سے کون واقف ہوگا۔ لیکن گھبرائیے نہیں آپ اپنا وزن کم کر سکتے ہیں اور نارمل لوگوں کی طرح اچھل کود سکتے ہیں۔ آیئے ہم آپ کو راز کی بات بتاتے ہیں۔ یعنی آپ کا کوئی خاص خرچ بھی نہ آئے اور موٹاپا بھی غائب ہو جائے۔ لیکن اس سے قبل چند باتیں ذہن نشین کر لیجئے۔

موٹاپے کی وجوہات

سائنسی ترقی نے ہمارے معاشرتی انداز کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔ اب آدمی کو کام کرنے کے لئے ذرا مشقت نہیں کرنا پڑتی۔ بیٹھے بیٹھے سب کچھ ہو جاتا ہے۔ یعنی آپ کو بستر سے اٹھ کر ٹی وی بند کرنے کی زحمت بھی نہیں کرنا پڑتی۔ ذرائع آمدورفت کا یہ حال ہے کہ آپ بیٹھے بٹھائے ہزاروں میل دور جا پہنچتے ہیں۔ امراء کو تو چھوڑیئے، عام آدمی بھی گھر سے نکلتا ہے، بس یا ویگن میں بیٹھ جاتا ہے بس سے اترتا ہے دفتر میں بیٹھ جاتا ہے، دودھ اسے ڈبے میں بند مل جاتا ہے۔ چولہے میں سوئی گیس جلتی ہے، یعنی اسے نہ لکڑیاں کاٹنی پڑتی ہے، نہ بھینس کا دودھ دوہنا ہوتا ہے نہ چارہ لانا پڑتا ہے۔ پھر اسے ہاتھ پاؤں ہلانے کی کیا ضرورت ہے۔

ادھر خواتین کا یہ حال ہے کہ کھانے پینے، سونے یا بننے سنورنے کے سوا کوئی کام نہیں۔ ماضی میں خواتین کو مردوں سے زیادہ کام کرنا ہوتا تھا۔ وہ صبح چار بجے اٹھ کر اپنے ہاتھ سے لسی بلوتیں، آٹا پیستیں، گھر کی صفائی کرتیں، پھر اپنے ہاتھوں سے کھانا پکاتیں اور دوسرے کام کاج میں مصروف ہو جاتیں۔ دیہی خواتین تو کھیتوں میں جا کر مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتیں۔ چنانچہ ذہنی اور جسمانی طور پر مصروف رہتی تھیں۔

کسان بیلوں کے ساتھ بیلوں کی طرح کام کیا کرتے تھے۔ مگر اب مشینوں نے انہیں بھی بہت آسان بنا دیا ہے، ادھر مزدوروں کے آرام کے لئے مشینیں آگئی ہیں۔ پہلے جن کاموں پر پسینے چھوٹ جایا کرتے تھے، اب آرام سے انجام پا جاتے ہیں۔

ادھر بازاروں میں جگہ جگہ ہوٹل، ریستوران، مشروبات کے سٹال، اور لذیذ کھانوں کے نئے نئے مراکز وجود میں آگئے ہیں جو ہر آتے جاتے کے منہ سے رالیں ٹپکاتے ہیں۔ گویا اب حالت یہ ہے، کہ کرنے کو کچھ نہیں اور کھانے کو سب ہی کچھ۔

متناسب وزن

ہم میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے کہ اپنے جسم کے لحاظ سے ان کا وزن کتنا ہونا چاہئے، یاد رکھیے کہ چھوٹے ڈھانچے اور پانچ فٹ دو انچ تک قد والی خاتون کا وزن 108 سے 116 پاؤنڈ تک ہونا چاہئے۔ درمیانے ڈھانچے اور اسی قد کی خاتون کا وزن 113 سے 126 پاؤنڈ اور بڑے ڈھانچے والی خاتون کا وزن 121 سے 138 پاؤنڈ تک ہونا چاہئے۔ جبکہ مردوں میں اتنے ہی قد والے آدمی کا وزن قدرے زیادہ ہونا چاہئے۔

زیادہ کھانا

زیادہ کھانا اگرچہ ایک عادت بھی ہے لیکن اس کے علاوہ بعض ایسے مسائل بھی ہوتے ہیں جن میں آدمی پریشان ہو کر زیادہ کھانا شروع کر دیتا ہے۔ مثلاً جذباتی مسائل میں گھرا ہوا انسان عموماً زیادہ کھانے پر زور دے گا۔ بعض افراد جب بوریت محسوس کریں، اکیلے ہوں، یا کسی بھی ذہنی یا جسمانی الجھن کا شکار ہوں تو اپنی خوراک کو بڑھا دیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص واقعتاً اپنا وزن کم کرنا چاہے تو اسے ان تمام الجھنوں سے بچنا چاہئے۔ بعض بے خوابی کا شکار ہونے کی وجہ سے رات بھر جاگتے ہیں اور کچھ کھاتے پیتے رہتے ہیں۔ بعض لوگ یونہی بیٹھے بیٹھے ڈھیری چیزیں کھا جاتے ہیں اور کھانے میں مصروف رہ کر اپنے مسائل کو بھولنا چاہتے ہیں۔

جو شخص یہ سوچنا شروع کر دے کہ آخر میں اتنا زیادہ کیوں کھاتا ہوں تو ایسے شخص کے بارے میں یہ امید رکھی جاسکتی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح اپنی خوراک کو کم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ چونکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ وزن کم کرنے کے لئے خوراک میں مناسب کمی لانے سے اچھا کوئی اور طریقہ نہیں۔ اس کے لئے سب سے پہلے آپ کو اپنی بھوک کو تسلی دینی ہوگی یعنی اپنے دل کو اچھی طرح سمجھانا ہوگا کہ آپ کو صرف وہ اشیا کھانی ہے جن میں نسبتاً کم حرارے ہوں لیکن خوراک کے اعتبار سے یہ مقدار مکمل ہو۔ ایسی اشیا کے انتخاب کے بعد ہی آپ اپنی طاقت اور صحت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنا وزن کم کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ سونے، جاگنے، چلنے، پھرنے، بیٹھنے اور کھڑے ہونے وغیرہ میں بھی ہماری جسمانی طاقت کی مختلف مقدار صرف ہوتی ہے۔ مثلاً جب ہم سوتے ہیں تو ہر گھنٹے میں ہمارے جسم کے کل وزن میں سے ہر پونڈ کے لئے آدھا حرارہ استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح بیٹھے ہوئے 3 گھنٹے میں ہر پونڈ کے لئے حرارے کا 3/5 حصہ استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ کھڑے ہونے میں ہر پونڈ کے لئے فی گھنٹہ حرارے کا 3/4 حصہ استعمال ہوتا ہے۔ اس طرح ہمارے مختلف کاموں میں حراروں کی مختلف مقدار استعمال ہوتی ہے مثلاً ایک استاد اگر اپنی کلاس کو ایک گھنٹہ کھڑا ہو کر لیکچر دیتا ہے تو اس کے 120 سے 200 تک حرارے استعمال ہوتے ہیں جبکہ اس کا لیکچر سننے والے بیٹھے ہوئے شاگرد ایک گھنٹے میں 100 حرارے استعمال کرتے ہیں۔

ہم اپنی درکار خوراک کو جاننے کے لئے یہ فارمولا استعمال کر سکتے ہیں۔

وزن x 15 = حرارے

یعنی ہمارے قد کاٹھ کے لئے جو متناسب وزن ہونا چاہئے اس کو پندرہ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کے برابر حرارے روزانہ ہمارے جسم کو درکار ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں مختلف کام مثلاً اساتذہ، دفتروں میں کام کرنے والے خواتین و حضرات یا پھر کوئی بھی مشقت کرنے والے افراد اپنے کل وزن کو 20 سے ضرب دے کر کل درکار حرارے نکال سکتے ہیں۔ ظاہر ہے جب آپ کو وزن کم کرنا ہوگا تو آپ اپنے وزن کو 15 سے ضرب دے کر حاصل ضرب سے کم مقدار میں حرارے استعمال کریں گے۔ لیکن جب آپ اپنا جسم صحیح کر چکیں گے تو پھر مندرجہ بالا فارمولے کو ضرور اپنائیں گے۔

اگر ایک شخص کو اپنے وزن کے مطابق روزانہ 2'400 حراروں کی ضرورت ہے تو اس کو اپنا وزن کم کرنے کے دوران صرف 1'200 حرارے استعمال کرنے چاہئیں۔ اس طریقے سے وہ ایک ہفتے میں دو پاؤنڈ وزن کم کرنا شروع کر دے گا۔ تاہم خیال رہے کہ کسی صورت میں بھی روزانہ 1'000 حراروں سے کم خوراک نہیں لینی چاہئے۔

ڈائیٹنگ کا مطلب یہ نہیں کہ خرگوش کی خوراک جتنی خوراک شروع کر دی جائے بلکہ سمجھداری کے ساتھ اپنی پسندیدہ تمام چیزوں کو تھوڑی مقدار میں کھالیں۔ اس طرح تھوڑا تھوڑا کھانے سے آپ کم حراروں کو اپنے جسم میں جمع کریں گے۔ چٹنی، مسالہ دار سالن، گوشت کی چربی وغیرہ سے بالکل پرہیز کریں۔ اس کے علاوہ کھانا کھانے سے قبل سوپ کا ایک پیالہ پی لینے سے آپ کا پیٹ خاصہ بھر جائے گا اور آپ کم خوراک استعمال کریں گے۔ ایک پیالے سوپ میں صرف 20 حرارے ہوتے ہیں۔

تلی ہوئی اشیا، چکناہٹ، کریم، مکھن، پنیر، میٹھے پھل، خشک میوے، گولیوں، ٹافیوں، چینی اور مشروبات سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے۔ چونکہ ایک پیپسی، مرنڈا، یا سیون اپ کی بوتل میں ایک سو حرارے ہوتے ہیں۔

اپنا ٹارگٹ بنائیے

وزن کم کرنے کے لئے آدمی کو یہ خود تعین کرنا ہوتا ہے کہ اس نے اپنے کل وزن میں سے کتنے پاؤنڈ وزن کم کرنا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کو تیس پاؤنڈ وزن کم کرنا ہو تو یہ ناممکن ہوگا کہ وہ شخص ایک ہی ہفتے میں اتنا وزن کم کر سکے۔ البتہ چھ ہفتوں میں پندرہ پاؤنڈ وزن کم کرنا بالکل درست ہے۔

جب ڈائیٹنگ شروع کریں تو شروع میں نو دن "ہار بر بازار ڈائیٹ" کو سختی سے اپنائیں۔ پھر ایک یا دو ہفتے تک متناسب خوراک استعمال کرنے کے بعد دوبارہ سے ایک ہفتے کے لئے ہار بر بازار ڈائیٹ پر عمل کریں۔ اس طرح وزن آہستہ آہستہ لیکن لگاتار کم ہوتا جائے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ جب ایک مرتبہ وزن کم ہونا شروع ہو جاتا ہے تو پھر انسان اس کو دوبارہ بڑھانا نہیں چاہتا۔ ایک مرتبہ جب جسم کا وزن متناسب ہو جاتا ہے پھر کھانے پینے کا دھیان رکھنے کے ساتھ ساتھ کافی ورزش کریں تو وزن دوبارہ نہیں بڑھتا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ کھانے پینے میں بعض ایسی چیزیں ہیں جن کو اپنی خوراک کا حصہ ضرور بنانا چاہئے۔

(1) پتوں والی سبزیاں اور سلاد ضرور استعمال کریں۔ اس کے علاوہ ہر کھانے کے ساتھ لیموں کا استعمال ضرور کرنا چاہئے۔

(2) ثابت چکوترے اور ٹماٹر یا اس کا جوس نکال کر استعمال کریں۔ چکوترے کو نہار منہ اور ٹماٹر کو دن میں کسی وقت بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

(3) کسی قسم کا بھی پھل اور سبزیاں بھی استعمال کرنی چاہئیں، لیکن آلوؤں کو ابال کر کھانا چاہئے۔ تلے ہوئے آلو بہت نقصان دہ ہوتے ہیں۔

(4) دودھ، پنیر یا آئس کریم استعمال کرنے میں بھی حرج نہیں۔ دودھ کے دو یا اس سے زیادہ گلاس بھی پی سکتے ہیں۔

(5) گوشت، مرغ، مچھلی، انڈے اور مٹر وغیرہ کو استعمال کرنا بھی ضروری ہے۔ لیکن اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ گوشت کو پتلے پتلے ٹکڑوں کی صورت میں کٹوانا چاہئے۔ گوشت کو ابال کر یا سیخوں پر چڑھا کر پکا کر کھانا چاہئے لیکن اسے تلنے سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے۔

(6) چپاتی، ڈبل روٹی اور دالوں کا بھی استعمال کرنا چاہئے۔

ہم یہ جانتے ہیں کہ گرمیوں کی نسبت سردیوں میں زیادہ کھایا جاتا ہے۔ عمر اور قد سے بھی انسان کو کم حرارے درکار ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک پچیس سالہ نوجوان جس کا وزن 154 پاؤنڈ اور قد 5 فٹ اور 9 انچ ہے، اسے روزانہ 3'200 حرارے درکار ہوتے ہیں لیکن جب اس کی عمر 45 سال کی ہو جائے گی تو اسے 3'000 اور 65 سال کی عمر میں 2'500 حرارے درکار ہوں گے۔ جبکہ اس کی بیوی جس کی عمر 25 برس اور قد تقریباً 5 فٹ 4 انچ ہے اسے روزانہ 2'300 حراروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب وہ 45 برس کی ہوگی تو اسے 2'200 اور 65 برس کی عمر میں 1'800 حرارے روزانہ درکار ہوں گے۔

چند اچھی ورزشیں

روزانہ ہلکی پھلکی ورزش کرنے سے انسان

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32431 میں منورہ جبین بنت محمد انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دارالرحمٰن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی 3 گرام 400 ملی گرام مالیتی۔/1650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منورہ جبیں A-207 حلقہ دارالرحمٰن دارالعلوم غربی (الف) ربوہ گواہ شد نمبر1 رشید احمد وصیت نمبر21450 گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر19425۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32432 میں منزہ متین بنت محمد انور چیمہ صاحب قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمٰن کالونی محلّہ دارالعلوم غربی (الف) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 6 گرام 200 ملی گرام مالیتی۔/2950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منزہ متین A/207 دارالرحمٰن کالونی محلّہ دارالعلوم غربی (الف) ربوہ گواہ شد نمبر1 رشید احمد وصیت نمبر21450 گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر19925۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32433 میں شہزاد محمود سندھو ولد چوہدری محمود احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شہزاد محمود سندھو ساکن گلشن پارک مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 عبداللطیف شاد وصیت نمبر 28917 گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد سندھو وصیت نمبر28528۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32434 میں فرخندہ اختر بیوہ ملک عبدالحئی خان مرحوم قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/64 نورانی سٹریٹ کرشن نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان نمبر 5/64 نورانی سٹریٹ کرشن نگر لاہور کا 1/8 حصہ مالیتی۔/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر۔/1000 روپے۔ 3۔ طلائی ہار وزنی ایک تولہ مالیتی۔/4000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/205000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرخندہ اختر 5/64 نورانی سٹریٹ کرشن نگر لاہور گواہ شد نمبر1 ملک آصف محمود کرشن نگر لاہور گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد کرشن نگر لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32435 میں نذیر احمد ولد میاں عبدالمجید صاحب قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-740 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر A-740 برقبہ 7 مرلہ واقع سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا مالیتی۔/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1150 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نذیر احمد مکان نمبر A-740 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 مسرور احمد A-740 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر2 وسیم احمد A-740 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32436 میں سلیمہ بیگم زوجہ غلام احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 80 کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 4 تولہ مالیتی۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سلیمہ بیگم 80۔ کلیار ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 فرید احمد بٹ 80۔ کلیار ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر2 محمد اشرف وصیت نمبر26271۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32437 میں فردوس اختر بیوہ چوہدری صلاح الدین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازار صرافاں قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مرحوم 3 ایکڑ زرعی اراضی واقع راجو وال ضلع اوکاڑہ مالیتی۔/300000 روپے۔ 2۔ نقد رقم۔/29375 روپے۔ 3۔ زیور طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی۔/10000 روپے۔ اور حق مہر۔/500 روپے۔ (زمین سے سالانہ آمد۔/24000 روپے)۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فردوس اختر C/O اسلم جنرل سٹور صرافاں بازار قصور گواہ شد نمبر1 شیخ محمد اسلم غوثیہ کالونی قصور گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد 17۔ کلب روڈ قصور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32438 میں اکرام الحق خان ولد عطاء الحق خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 1800 مربع فٹ مالیتی۔/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اکرام الحق خان 2431 فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر1 رشید احمد طیب مربی سلسلہ وصیت نمبر28556 گواہ شد نمبر2 ناصر علی پاک کالونی کوئٹہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم عظیم احمد محمود صاحب آف گوجرہ حال وفاقی کالونی لاہور کو دل کا شدید حملہ ہوا ہے اور جناح ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

ماہنامہ انصاراللہ کی شرح چندہ میں اضافہ

○ تمام انصار بھائیوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اخراجات میں زیادتی کی وجہ سے ماہنامہ انصاراللہ کی شرح چندہ میں یکم جنوری 2000ء سے مجبوراً اضافہ کیا گیا ہے۔

نئی شرح حسب ذیل ہوگی

1۔ پاکستان۔ 70 روپے سالانہ
2۔ امریکہ آسٹریلیا۔ فجی By Air 20 ڈالر
By Sea 10 ڈالر
3۔ کینیڈا By Air 25 ڈالر کینیڈین
By Sea 10 ڈالر
4۔ یورپ۔ افریقہ و دیگر By Air 12 پونڈ
By Sea 6 پونڈ
5۔ جرمنی۔ By Air 25 مارک

(قائد اشاعت مجلس انصاراللہ۔ پاکستان ربوہ)

ضرورت لیڈی ٹیچرز

○ "نصرت جہاں اکیڈمی پرائمری سیکشن میں پڑھانے کے لئے ایسی خواتین ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ جن کی تعلیم کم از کم بی۔ اے ہو اور پڑھانے کا شوق رکھتی ہوں۔ نصرت جہاں اکیڈمی میں ملازمت کی خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر زیر دستخطی کو 10۔ دسمبر 99ء تک پہنچا دیں۔" (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

اعلان

○ سیکرٹریان تعلیم جماعت کا دیگر فرائض کے علاوہ یہ بھی کام ہے کہ نظارت تعلیم کی طرف سے روزنامہ الفضل میں تعلیمی معلومات و داخلہ جات کے جو اعلانات شائع ہوتے ہیں ان کا ریکارڈ اپنے پاس رکھیں تاکہ بوقت ضرورت طلبہ کی رہنمائی کر سکیں نیز سینٹرز پر بھی آویزاں کر دیئے جائیں تاکہ کوئی بھی طالب علم / طالبہ کسی بھی اعلان کو پڑھنے سے محروم نہ رہ جائے۔ اس سلسلہ میں طلباء کو مؤثر طریق پر معلومات پہنچانے کے لئے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ بھی بھرپور مدد لی جاسکتی ہے۔ (نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

اتوار 28۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. اسلامی اصول کی فلاسفی
2-15 a.m. چلڈرنز کلاس۔
3-40 a.m. مجلس عرفان
4-15 a.m. ڈاکومنٹری۔ لاہور کا چڑیا گھر
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-50 a.m. کوئز خطبات امام
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. کینیڈین ہورائزن۔
8-15 a.m. اردو کلاس۔
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔ سیرۃ النبی ﷺ۔ خبریں۔ ہفتہ وار جائزہ۔
11-50 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
12-15 p.m. مجلس عرفان۔
1-15 p.m. ڈاکومنٹری
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔
2-40 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-00 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
6-10 p.m. خطبہ جمعہ۔ (دوبارہ)
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہفتہ وار جائزہ۔
8-20 p.m. ملاقات۔ جرمن دوستوں سے
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ ہفتہ وار جائزہ۔
11-15 p.m. اردو کلاس۔

بقیہ صفحہ 2

دبانے کا منصوبہ ایک روزمرہ کا دستور بن چکا ہے۔ اس منصوبے میں جو انصاف کرنے والے ادارے ہیں ان کو بھی شامل کیا جاتا ہے اور مجھے تو آئے دن ایسی احمدیوں کی چٹھیاں ملتی رہتی ہیں کہ ہم اس میں بالکل بے قصور پکڑے گئے ہیں۔ جو کاغذات بنائے گئے ہیں سارے جعلی ہیں اور جب شکایت کرو تو جن کے پاس شکایت کی جاتی ہے انہوں نے بھی اپنا حصہ بیچ میں ڈالا ہوتا ہے۔ اب کس کے پاس شکایت کریں، کسے منصف بنائیں، یہ ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ سارا معاشرہ بگڑ چکا ہے۔

اور اگر یہ بات ہو کہ جب بھی، جہاں بھی ایسا منصوبہ بنے وہ ایسے لوگوں تک پہنچایا جائے جو اس کا ازالہ کر سکتے ہوں تو شروع میں ضرور کچھ نہ کچھ منصف تو ہوتے ہی ہیں معاشرے میں۔ آج کل جو معاملہ ہے حد سے زیادہ بگڑ چکا ہے میں اس کی بات نہیں کر رہا۔ مگر اگر آغاز ہی سے حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی اس نصیحت کو پیش نظر رکھا جاتا تو ممکن ہی نہیں تھا کہ یہ معاملہ آگے بڑھ جاتا۔ پس یہ ایک ہی حدیث جو چودہ سو سال پہلے کی نصیحت ہے تمام ملکوں کے معاشرے کو درست کرنے کے لئے کافی ہے۔ حیرت انگیز نصیحت ہے

(روزنامہ الفضل 2 نومبر 98ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی فوج کی فائرنگ

بھارتی فوج نے نیلم ویلی سے اٹھمقام جانے والی مسافر جیپ پر براہ راست گولہ باری کی۔ جس کے نتیجہ میں جیپ تباہ ہوگئی اور پانچ مسافروں شہید ہوگئے۔ دشمن نے سری بنڈالہ میں مسافر کو بھی نشانہ بنایا جو خطا ہوگیا۔ گولہ باری سے دو بچوں سمیت 6۔ افراد زخمی ہوگئے۔ درجنوں مکان بھی تباہ ہوگئے۔

جاپان کا انکار

جاپان نے بھارت کی امداد کرنے سے انکار کردیا ہے اور کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی کے بغیر دوستانہ تعلقات ممکن نہیں۔ بھارت اپنی ایٹمی پالیسی پر جب تک نظر ثانی نہیں کرے گا۔ جاپان تعلقات کی بحالی میں پیش رفت نہیں کرسکتا۔

22 کروڑ ڈالر کی امداد

اقوام متحدہ نے افغانستان کے لئے 22 کروڑ ڈالر کی امداد کی اپیل کردی ہے۔ اور کہا ہے کہ امداد انسانی بنیادوں پر فراہم کی جائے گی۔ جو کہ انسانی مصائب کے خاتمے، مہاجرین اور انسانی حقوق کی بحالی، خوراک اور بنیادی خدمات کی فراہمی کے لئے ہوگی۔

انگشتیہ کی حکومت کی برطرف

انگشتیہ کے صدر اوسف نے چیچن مہاجرین سنبھالنے میں ناکامی پر اپنی پوری حکومت برطرف کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے مہاجرین کے متعلق اعداد و شمار غلط دیئے جارہے تھے۔ کرپشن کے باعث معاشی اور معاشرتی معاملات بری طرح نمٹائے جا رہے تھے۔ حکومت ایسی نہج پر پہنچ گئی تھی کہ بہتری کی گنجائش نہ تھی۔

مسجد کی تعمیر

بیت المقدس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آبائی قصبہ ناصرہ میں مسجد کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے مسلمان کلیسائے بشارت کے قریب صلاح الدین ایوبی کے بھتیجے شہاب الدین کی یاد میں مسجد بنانا چاہتے ہیں۔ عیسائیوں نے مسجد کی تعمیر کے خلاف اپنے مقدس مقامات بند رکھے۔

ایڈز سے 26 لاکھ افراد کی ہلاکت

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق اس وقت دنیا میں 3 کروڑ 36 لاکھ افراد ایڈز سے متاثر ہیں۔ جن میں سے 12 لاکھ بچے ہیں۔ اس سال اس مرض سے 26 لاکھ افراد موت کا شکار ہوئے جبکہ پچھلے سال 22 لاکھ افراد لقمہ اجل بنے تھے۔

گوا کے وزیر اعلیٰ مستعفی

بھارتی ریاست "گوا" میں کانگرس کے وزیر اعلیٰ نے استعفے پیش کردیا ہے۔ ان کی حکومت کو عدم اعتماد کی تحریک کا سامنا تھا۔

کینیا اور صومالیہ کے قبائل میں جھڑپ

کینیا میں ملک کے شمال مشرقی حصوں میں کینیا اور صومالیہ کے قبائل میں جھڑپوں کے نتیجہ میں 13۔ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

سیٹلائٹ کو فضا میں چھوڑنے والا انجن

بھارت نے سیٹلائٹ کو فضا میں چھوڑنے والا انجن تیار کرلیا ہے۔ بھارتی سائنس دانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اس انجن کی کارکردگی دنیا بھر میں بنائے گئے انجنوں سے کہیں بہتر ہے۔ اس انجن کی کامیابی کی بدولت بھارت بھی فضا میں سیٹلائٹ چھوڑنے والی مارکیٹ میں داخل ہوجائے گا۔

عالمی تجارتی تنظیم

فرانس۔ اٹلی اور جرمنی امریکہ مخالف تجارتی بلاک بنائیں گی۔ ان تینوں ممالک نے امریکہ پر انحصار ختم کرکے باہمی تجارت کا فیصلہ کیا ہے۔

200 روسی ہلاک

چیچن مجاہدین نے 200 روسی فوجی ہلاک کردیئے ہیں۔ روسی فوج نے گروزنی سے 20 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع شہر پر قبضہ کے لئے گولہ باری میں اضافہ کردیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

ہشاش بشاش رہتا ہے۔ ایک فربہ آدمی اگر روزانہ تھوڑی بہت ورزش کرے تو اس سے طبیعت بوجھل نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ باقاعدگی سے کی ہوئی ورزش سے وزن بھی کم ہوتا رہتا ہے۔ ورزش کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ اتھلیٹ کی طرح 34 میل روزانہ پیدل چلا جائے یا اونچی اونچی چھلانگیں ماری جائیں بلکہ پیدل چلنے آسان ورزشوں اور تیراکی کرنے سے جسم اچھا خاصا سڈول ہوجاتا ہے۔

(ماخوذ از اہم سائنسی معلومات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 25 نومبر - گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ
جمعہ 26- نومبر غروب آفتاب- 5-07
ہفتہ 27- نومبر طلوع فجر- 5-19
ہفتہ 27- نومبر طلوع آفتاب 6-44

وفاقی وزیر خزانہ کا بیان

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک میں ادائیگیوں کا توازن درست نہیں ہے اس لئے حکومت پٹرول کی قیمت بڑھانے پر غور کر رہی ہے اسی طرح جنرل سیلز ٹیکس کا فیصلہ بھی کمیٹی کی سفارشات کے بعد ہو گا- انہوں نے کہا کہ قرضوں پر شرح سود میں کمی اور ہیلتھ ٹیکس کا خاتمہ چاہتے ہیں مختلف شعبوں پر سیلز ٹیکس کا ابھی حتمی فیصلہ نہیں ہوا- چیف ایگزیکٹو دسمبر میں غربت مکاؤ پروگرام کا اعلان کریں گے لیکن دفاعی بجٹ کم نہیں ہو گا وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ آئی ایم ایف کے معاملات کی گاڑی یکدم نہیں رک سکتی- قسطوں کا چکر ختم کرکے لانگ ٹرم معاہدہ کریں گے- پہلے عوامی رد عمل دیکھیں گے پھر عالمی اداروں سے مشورہ لیں گے- انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ پچھلی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے فی الحال غیر ملکی سرمایہ کاری کا امکان نہیں 40 فی صد تک پاکستانی غربت سے نیچے زندگی گذار رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ جنرل مشرف دسمبر میں اقتصادی بحالی کے لئے اصلاحات اور بیروز گاروں کے لئے پیکیج کا اعلان کریں گے- ٹیکسوں کی تعداد کم کردی جائے گی-

امین اللہ چوہدری وعدہ معاف گواہ

طیارہ کیس میں نواز شریف کے ساتھ گرفتار ہونے والے سابق ڈائریکٹر جنرل امین اللہ چوہدری نے اقبال جرم کرلیا ہے اور نواز شریف کے خلاف وعدہ معاف گواہ بن گئے ہیں- انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ نواز شریف نے طیارہ نہ اترنے کا حکم دیا- طیارہ کیس میں مزید تین گواہوں کے بیانات قلم بند کئے گئے- ان کی آج پھر پیشی ہو گی- نواز شریف، غوث علی شاہ، شاہد خاقان عباسی اور رانا مقبول کو عدالت میں لایا گیا- لیکن سلطانی گواہ کو عدالت میں نہیں لایا گیا- بتایا گیا ہے کہ اس پیشی پر نواز شریف انتہائی پر اعتماد دکھائی دیتے تھے جبکہ باقی ملزم پریشان نظر آتے تھے- وائس آف جرمنی کے مطابق وعدہ معاف گواہ کے بیان سے نواز شریف کو دھچکا پہنچا ہے- سلطانی گواہ کا بیان اعلیٰ حکام کے حوالہ کردیا گیا ہے اور عدالت کو بھی تحریری اطلاع پہنچادی گئی ہے-

زرداری کا نواز شریف کو کھانے کا تحفہ

آصف علی زرداری نے کراچی میں نواز شریف کو کھانا اور گلدستہ بطور خیر سگالی بھجوایا لیکن جیل حکام نے یہ دونو چیزیں واپس کردیں البتہ نواز شریف کو آصف علی زرداری کا خیر سگالی کا پیغام پہنچا دیا- زرداری نے کہا تھا کہ ہماری دھرتی کے رسم و رواج کے مطابق مہمانداری ان کا فرض ہے- طیارہ سازش کیس میں ملوث معزول وزیراعظم محمد نواز شریف کے لانڈھی جیل منتقل کئے جانے کے بعد زرداری نے یہ تحفہ بھیجا جبکہ جیل میں قید معزول غوث علی شاہ اور خاقان عباسی کے اہل خانہ کو ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی-

جنرل پرویز مشرف کا بیان

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دفاعی پیداوار میں خود کفالت اقتصادی استحکام کے لئے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان امن و استحکام کا داعی ہے ہمیں اپنی صنعت کو ترقی دینا ہو گی- تاکہ اعلیٰ معیار کی مصنوعات بیرون ملک برآمد کی جا سکیں انہوں نے یہ پیغام بین الاقوامی دفاعی نمائش کے لئے اپنے پیغام میں کہی- انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سائنس دانوں اور انجینئروں اور ان کے ہم منصب لوگوں کو چاہئے کہ وہ سامنے آئیں اور ملک کو ناقابل تسخیر بنا دیں انہوں نے کہا کہ پاکستان امن کا داعی ہے- یہ دفاعی نمائش ہے جس میں اسلامی ممالک سمیت یورپی اور ترقی یافتہ ممالک سے بھی ماہرین کی شرکت متوقع ہے نمائش میں پاکستان کا اعلیٰ درجہ کا تیار کردہ دفاعی میٹریل پیش کیا جائے گا- جس سے دفاعی سامان کی برآمدات کو فروغ دیا جاسکے گا- آئندہ 2000ء کے نام سے ہونے والی اس نمائش کا اہتمام پاکستانی فوج ایئر فورس اور نیوی کے محکمہ جات کر رہے ہیں- انہوں نے اس نمائش کے انعقاد پر کام کرنے والے اداروں اور تنظیموں کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کے لئے دعائیہ کلمات کہے-

نواز شریف کا جیل سے بیان

معزول وزیراعظم نواز شریف نے جیل سے جاری ہونے والے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں جان دے سکتا ہوں کسی کی جان لینے کا سوچ بھی نہیں سکتا- ہمارے ساتھ انصاف نہیں کیا جارہا- ہماری کردار کشی کی گئی لیکن ہمیں جواب دینے کا موقعہ نہیں دیا گیا- انہوں نے پوچھا کہ میرے تین سالہ نواسہ اور 90 سالہ والد کو کس جرم میں زیر حراست رکھا گیا ہے- 40 دن تک مجھے آسمان تک دیکھنے کی اجازت نہیں دی گئی- انہوں نے کہا کہ مجھے اس عدالت پر بھی یقین ہے کہ مجھ سے انصاف کیا جائے گا- اور میں اللہ کی عدالت پر بھی پورا ایمان رکھتا ہوں کہ آخر کار انصاف کا بول بالا ہو گا- انہوں نے کہا کہ اللہ کے ہاں دیر ہوتی ہے مگر اندھیر نہیں ہوتا- یہ بات انہوں نے مسلم لیگی لیڈروں، راجہ محمد ظفرالحق، خالد انور شیخ رشید احمد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی- ان لیڈروں نے نواز شریف سے تقریباً پانچ گھنٹے ملاقات کی-

شہباز شریف کی اپنے اہل خانہ سے پہلی بات چیت

معزول مسلم لیگی لیڈر اور معزول وزیراعظم کے سگے بھائی شہباز شریف کا اہل خانہ سے اپنا پہلا رابطہ قائم کرنے کی اجازت دی گئی ہے- انہوں نے اپنے اہل خانہ سے کہا کہ میں نے جتنا عرصہ حکومت کی ہے نیک نیتی سے کی ہے- مجھے اس وقت تک قید تنہائی میں رکھا گیا ہے- میں نے اور میرے قائد نواز شریف نے کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا حوصلے بلند اور ضمیر مطمئن- انہوں نے دعویٰ کیا کہ میرے خلاف کرپشن کا ایک بھی ثبوت نہیں ملے گا- انہوں نے ملاقات کے دوران اپنے بیٹے حمزہ شریف سے کہا کہ انہیں صبر سے کام لینا چاہئے- اگرچہ یہ مشکل وقت ہے لیکن یہ بھی آخر کار گذر جائے گا- وہ اپنے بیٹے حمزہ شریف سے اپنے والد میاں شریف اور والدہ کے بارے میں بار بار پوچھتے رہے- ان کا یہ رابطہ حمزہ شہباز شریف سے ماڈل ٹاؤن میں ٹیلی فون پر کروایا گیا-

منور مرزا انتقال کرگئے

سپریم کورٹ کے جسٹس منور مرزا بدھ کو شیخ زید ہسپتال میں انتقال کر گئے- وہ پہلے سے ہی عارضہ قلب میں مبتلا تھے- ان کی عمر 55 سال تھی- وہ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس رہے- مرحوم کو تدفین کے لئے کوئٹہ لے جایا جائے گا- وہ سپریم کورٹ کے چار بنچوں کی ان دنوں لاہور میں سربراہی کر رہے تھے- ان کو بدھ کے روز دوبارہ دل کا دورہ پڑا اور انہیں شیخ زید ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا لیکن وہ اس دفعہ دل کے حملے سے جاں بر نہ ہو سکے اور انتقال کر گئے وہ ساتھی ججوں کے مقابلے میں جوان العمر تھے اگر قدرت انہیں موقعہ دیتی تو ان کے چیف جسٹس سعیدالزمان صدیقی کی ریٹائرمنٹ کے بعد سینارٹی کے لحاظ سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بنائے جانے کی امید تھی- صدر رفیق تارڑ چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف چیف جسٹس صدیقی- اور ممتاز شخصیات نے ان کی وفات پر افسوس کا اظہار کیا ہے-

رائے ونڈ محل مسمار کرنے کا حکم

ضلع کونسل لاہور میں تعینات فوجی ٹیم نے نواز شریف کا رائے ونڈ محل مسمار کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس بلڈنگ کے لئے نہ تو این- او- سی لیا گیا اور نہ نقشہ فیس دی گئی- ضلع کونسل لاہور میں تعینات فوجی ٹیم نے پندرہ دن میں نقشہ فیس کے پندرہ لاکھ ادا کرنے کا حکم جاری کیا ہے اور این او سی حاصل کرنے کی وارننگ دے دی ہے نیز بتایا گیا ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ چوک کو کھلا کرنے کے لئے 10 کروڑ خرچ کر دئے گئے- یہ منصوبہ شروع میں 5 کروڑ کے اسٹیمیٹ سے شروع کیا گیا جسے بعد میں بڑھا دیا گیا ایک پارک بنانے کے لئے ایک پلاٹ خریدا گیا جس کی قیمت دو کروڑ بتائی جاتی ہے- نواز شریف نے ایک رات اسلام آباد سے واپسی پر دیسی لائیٹیں ناپسند کیں اور فرانسیسی لائیٹیں لگانے کا حکم دیا- جس پر فی لائٹ ایک لاکھ روپے کا خرچ ہوا-

ضروری اعلان

مکرم محمد شریف صاحب (ر) سٹیشن ماسٹر نمائندہ الفضل ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں- ایک ضروری کام کے سلسلہ میں وہ فوری طور پر گھر پہنچ جائیں-

(مینجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ڈیزل کار برائے فروخت

سفید رنگ نسان سنی ماڈل 1987ء

رابطہ- تنویر احمد

دارالصدر شمالی ربوہ - فون 529

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے

رشید آئی ہسپتال

ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371
فون رہائش 0442-512436

نورش جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ-
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور- ربوہ
فون دکان- 699 گھر 211971

خوشخبری

وول- کاٹن- سلک- لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی- ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے- پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ- سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں-
اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں-

ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61